Batch No. 92
Assignment # 01

Date: ________ اسلامیات Day: ________

44584-Maryam Fatima-092 مریم فاطمہ

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب:-

تعارف:-

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔"
(القرآن)

try to add the arabic of quranic ayats......

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیتا ہے۔ جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے اور زمانے کے تقاضوں کا بخوبی جواب دے سکتا ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے کہ زندگی کیسے بسر کی جائے؟ کیا عمل کیا جائے؟ اور کس سے پرہیز کیا جائے؟۔ اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جس کا کل سرمایہ حیات چند عبادات، اذکار اور رسوم ہوں بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تعلیمات انسانی زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر کرتی ہیں اور انسانی زندگی کو ہدایتِ الٰہی کے ملفوظ نور سے منور کرتی ہے۔

اسلام کے لفظی معنی:-

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی اطاعت، جھکنا اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے معنی

Date:________ Day:________

امن اور سلامتی کے بھی ہیں۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:-

اصطلاحی اعتبار سے اسلام سے مراد یہ ہے کہ
حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو جبریل اور احکام
لے کر آئے ہیں ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا
ہے۔ اسلام کے دوسرے اصطلاحی معنی یہ بھی ہیں کہ
اپنی خواہشات اور مرضی کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دینا
یا پھر اپنی مرضی کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع کر کے
امن و سلامتی میں داخل ہو جانے کا نام اسلام ہے۔

شریعت میں اسلام:-

مرضی، منشا کے مطابق بغیر کسی زور زبردستی
کے اپنی مرضی کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع کر کے
امن و سلامتی میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔
قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے
آج ہدایت گمراہی سے الگ ہو گئی ہے۔“

(سورۃ البقرہ: 256)

اسلام اور قرآن مجید:-

قرآن مجید میں بھی کئی مقامات پر

Date:______ Day:______

لفظ اسلام استعمال ہوا ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔"

(آلِ عمران : ۱۹)

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

"جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

(آلِ عمران : 85)

اسلام اور احادیثِ مبارکہ:-

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مقامات پر اسلام کی تعریف اور اہمیت بیان کی ہے اور اسلام کے کئی پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ ایک مرتبہ کسی شخص نے آپؐ سے سوال کیا کہ اسلام کیا ہے؟ تو آپؐ نے جو جواب دیا اس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمدؐ کی رسالت کا اقرار کرنا اور عقائد پر عمل کرنے کا نام اسلام ہے۔ اسی طرح کئی اور مقامات پر بھی آپؐ نے اسلام کے بارے میں فرمایا:

1۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا

Date: Day:

۰ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہے اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان اور مال پر محفوظ رہیں۔

(ترمذی و نسائی)

2- حضرت عبداللہ عمرو رض سے مروی ہے کہ ایک صحابی نے آپ ﷺ سے عرض کی: کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

(بخاری و مسلم)

3- ایک اور مقام پر حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام یہ ہے کہ انسان گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں- نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج بھی کرو۔

(حدیث جبریل)

امام غزالی کے مطابق اسلام:-

امام غزالی رح نے اپنی کتاب "احیائے علوم" کی "جلد نمبر 1" میں فرمایا ہے کہ قرآن مجید کو پڑھنے کے بعد انسان اس نتیجے تک پہنچتا ہے کہ اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے: حقوق اللہ اور حقوق العباد- اور ان دونوں چیزوں کی ادائیگی کا نام ہی اسلام ہے۔

Date: Day:

تعریف اسلام از ڈاکٹر حمید اللہ:

اسلامی اسکالر ڈاکٹر حمید اللہ نے اسلام کی تعریف کچھ ان الفاظ میں بیان کی ہے: "اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضرت محمدؐ پر نازل ہوا ہے۔"

صدر الدین اصلاحی کی تعریف اسلام:

علامہ صدر الدین اصلاحی فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں دو طرح کی سورتیں پائی جاتی ہیں۔ ایک مکی سورتیں ہیں جو چھوٹی اور مختصر ہیں اور ان میں زیادہ تر بیان عقائد کا ہی ہے۔ دوسری مدنی سورتیں ہیں جو کہ کافی لمبی ہیں اور ان میں زندگی گزارنے کے اصول، معاشی، معاشرت اور سیاست کا بیان ہے۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام بھی عقائد، عبادات اور ان طور طریقوں کا مجموعہ ہے۔

خلاصہ کلام: ان تمام باتوں کے پیش نظر اسلام کی تعریف یہی بنتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کا اقرار کرنا، اپنی مرضی کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا اور امن و سلامتی میں داخل ہو جانا۔ اس کے پیارے حبیب حضرت محمدؐ کی رسالت کا اقرار کرنا اور وہ جو تعلیمات اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے ہیں ان پر یقین لانا اور عمل کرنا۔ اسلام کی خصوصیت یہ ہے کہ اسلام زبردستی کا قائل نہیں ہے۔ انسان اگر

give a single conclusion at the end ......

Date:______ Day:______

مرضی سے اسلام کی تعلیمات پر عمل کرے اور اپنی خوشی سے امن و سلامتی میں داخل ہوں۔

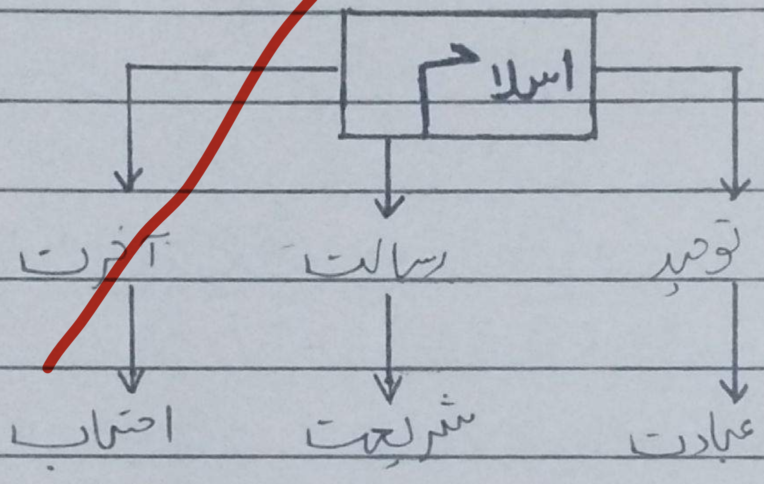

اسلام کی نمایاں خصوصیات

تعارف:-

اللہ رب العزت نے انسانوں کے لیے اسلام کو دین پسند کیا ہے۔ جو انسان کو انفرادی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی تک مکمل رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ اسی طرح جسمانی پہلوؤں سے لے کر روحانی پہلوؤں تک رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام اور دوسرے مذاہب میں یہی فرق ہے کہ جو خصوصیات اسلام میں پائی جاتی ہیں وہ کسی اور دین میں نہیں پائی جاتی۔ اسلام کی چند نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

(1) عقیدہ توحید:-

اسلام کی اصل بنیادی عقیدہ توحید ہے
عقیدہ توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور

Date: ____________ Day: ____________

صفات میں اکیلا اور واحد ہے اور اس کی ذات وصفات
میں کوئی اُس کا شریک نہیں ہے۔ وہ تمام خوبیوں کا
مالک ہے۔ اور ہر قسم کی خامیوں اور کمزوریوں سے پاک
ہے۔ اللہ رب العزت نے عقیدہ توحید کی اہمیت قرآن پاک
میں خود بیان کردی ہے:

"اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی
اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اس
کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔"

(سورۃ اخلاص)

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں
ارشاد فرمایا:

one reference is enough for a single argument........

"آپ سے پہلے جتنے بھی رسول آئے ہیں اُن سے بھی
یہی وحی کی گئی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
لہذا تم سب میری عبادت کرو۔"

(سورۃ الانبیاء: 25)

علامہ اقبال نے نکتہ توحید کو کچھ اس طرح سے بیان
کیا ہے:

بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب "سیرت النبی" میں
فرمایا ہے کہ توحید اسلام کا اول باب ہے۔ اسلام ایک
قلعہ کی مانند ہے اور توحید اس کا داخلی دروازہ ہے یعنی

keep the description of a single argument a bit brief......

Date:________ Day:________

توحید اسلام میں داخل ہونے کا واحد ذریعہ ہے۔

(2) عقیدہ رسالت:-

اسلام میں عقیدہ رسالت باقی مذاہب سے مختلف ہے۔ یہود و نصاریٰ کچھ انبیا پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ سے انکار کرتے ہیں۔ جبکہ مسلمان حضرت آدمؑ سے حضرت محمدﷺ تک جتنے بھی پیغمبر اور رسول آئے ہیں سب پر ایمان لاتے ہیں۔ عقیدہ رسالت سے مراد یہ ہے کہ انسان گواہی دے کہ حضرت محمدﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول اور آخری نبی ہیں اور اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا اور جو اس کا دعویٰ کرے گا وہ منافق اور جھوٹا ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"رسول ایمان لائے ہیں اس پر جو ان کے رب کی طرف سے ان پر اترا ہے اور مسلمان بھی اسی پر ایمان لائے ہیں۔ ہم ایمان لاتے ہیں اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر اس کی کتاب پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور ہم ان میں سے کسی رسول کے ایمان لانے میں فرق روا نہیں کرتے۔"

(سورۃ البقرۃ: 285)

حضرت محمدﷺ کی احادیث مبارکہ ہے:

"میں آخری نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

(سنن ابی داود)

Date:________ Day:________

اللہ تعالیٰ نے رسولؐ کی زندگی کو انسانوں کے لیے بہترین نمونہ قرار دیا ہے۔ حضرت محمدؐ کی تعلیمات سے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی میں مکمل رہنمائی ملتی ہے۔ حدیث مبارکہ ہے:

بے شک مجھے انسانیت کی جانب ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

(سنن ابن ماجہ)

اسلام کو دوسرے مذاہب سے اس لیے بھی جداگانہ حیثیت حاصل ہے کہ باقی مذاہب میں تعلیمات تو پائی جاتی ہیں لیکن ان تعلیمات پر عمل کرنے والا کوئی عملی نمونہ نظر نہیں آتا۔ لیکن اسلام میں اللہ تعالیٰ کی تعلیمات پر سب سے پہلے حضرت محمدؐ نے خود عمل کر کے عملی نمونہ پیش کیا اور پھر دوسروں کو اس کی دعوت دی۔ قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

نبی اپنی خواہش سے کبھی کوئی بات نہیں کرتا وہ تو صرف وحی ہے جو اُن پر اُتاری جاتی ہے۔

(سورۃ النجم: 4-3)

(3) عقیدہ ختم نبوتؐ:-

اسلام کی اہم خصوصیات میں سے ایک خصوصیت عقیدہ ختم نبوت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور آخری نبی ہیں اور اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا اور جو اس کا دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا اور

Date: Day:

منافق ہوگا۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"حضرت محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ لیکن اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں"

(سورۃ الاحزاب: ۴۰)

اس کا اصل مطلب یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمدؐ کی ختم نبوت کا اقرار تو کرے لیکن آپؐ کی ختم نبوت کا اقرار نہ کرے تو وہ ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتا۔ حدیث مبارکہ ہے:

"میں آخری نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

(ابوداود)

عقیدہ ختم نبوت اس بات کی بھی واضح مثال ہے کہ اسلام آخری اور مکمل دین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو ہدایت بھیجی تھی صحیح دی ہے۔ جو کہ تمام انسانوں اور قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے کافی ہے۔

(۴) اسلام ایک عالمگیر دین

اسلام ایک عالمگیر دین سے مراد یہ ہے کہ اسلام کسی محدود ماحول کے لیے نہیں ہے۔ اسلام کسی خاص قوم، نسل، علاقے، وقت یا زمانے کے لیے نہیں ہے۔ بلکہ یہ تمام انسانیت کے لیے ہیں۔ یہ انسان کی انفرادی زندگی مثلاً اخلاق، کردار، عبادات، طہارت سے لے کر اجتماعی زندگی گھریلو، معاشی، معاشرتی ہر چیز میں مکمل رہنمائی فرماتا ہے۔

Date: Day:

قرآن پاک میں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا:

"آج تمہارا دین تم پر مکمل کر دیا اور اپنی نعمت پوری کر دی اور اسلام کو تمہارے دین پسند کیا۔"

(سورۃ المائدۃ: 3)

ایک مرتبہ حضرت علیؓ سے کسی نے پوچھا اسلام کیا ہے؟ تو آپؓ نے جواب دیا جس کا مفہوم یہ ہے کہ بیت الخلاء سے لے کر بیت اللہ تک سارا اسلام ہے۔ اس بات کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی زندگی کی معمولی ترین چیز سے لے کر اللہ کے حضور بندگی کے اظہار تک اسلام مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دنیا میں کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے جو دائرہ اسلام سے باہر ہو۔

(5) اسلام مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام کو دوسرے مذاہب سے اس لیے بھی جداگانہ حیثیت حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام تر تعلیمات قرآن مجید کی صورت میں مسلمانوں تک پہنچا دی ہیں۔ قرآن مجید واحد آسمانی کتاب نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی بہت سی کتب اور صحیفے نازل ہوئے ہیں لیکن ان میں سے کوئی بھی اپنی اصل حالت میں موجود نہیں ہے۔ جبکہ قرآن پاک آج بھی اصل حالت میں ہمارے پاس موجود ہے۔ آج چودہ سو سال گزرنے کے باوجود بھی قرآن پاک میں کسی زیر زبر کی بھی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے

Date: Day:

قرآن پاک کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ نے لی ہے اور خوب اس کی حفاظت فرمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ہم نے قرآن نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

(سورۃ الحجر: 09)

دوسری اہم بات یہ ہے کہ قرآن ایک مکمل اور جامع کتاب ہے۔ جو انسان کی انفرادی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی تک مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قرآن پاک کی دی گئی تعلیمات اور بنائے گئے اصول رہتی دنیا تک قائم رہیں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"قرآن رہنمائی ہے تمام انسانیت کے لیے۔"

(سورۃ البقرہ: 185)

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں فرمایا:

"قرآن نصیحت ہے پوری دنیا کے لیے۔"

(سورۃ یوسف: 104)

(6) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام کا ضابطہ حیات ہونے سے مراد یہ ہے کہ انسانی زندگی کا کوئی بھی پہلو ایسا نہیں ہے جس میں اسلام رہنمائی نہ کرتا ہو۔ انسان کی انفرادی زندگی، اخلاق، کردار، عبادت، طہارت سے لے کر اجتماعی زندگی، گھریلو، معاشی، معاشرتی اور سیاسی ہر چیز میں رہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام تر تعلیمات پیغمبر ہیں جو کہ تمام انسانوں اور

Date: Day:

قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے کافی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"آج ہم نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت پوری کر دی اور اسلام کو تمہارے لیے دین پسند کیا۔"

(سورۃ المائدۃ: 03)

(7) اسلام مساوات کا حامل دین:

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے انسانوں کے بنائے ہوئے اونچ نیچ کے اصولوں کو مساوات کی تلوار سے کاٹ ڈالا اور تمام انسانوں کو برابر قرار دیا۔ اسلام میں تپتی دھوپ میں کام کرنے والے مزدور اور خلافت کے منصب پر بیٹھے خلیفہ کو برابر مقام دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تقویٰ میں سب سے بڑھا ہوا ہے۔"

(سورۃ الحجرات: 13)

اس سے بڑھ کر مساوات کی مثال کیا ہو سکتی ہے کہ حبش کے کالی رنگت والے غلام کو عرب کے بڑے بڑے سرداروں کے برابر لا بٹھایا۔ اور جب پہلی بار اذان دینے کا موقع آیا تب بھی حضرت محمد ﷺ نے حبش کے اسی آدمی حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ جاؤ اذان دو۔ بقول اقبال:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

Date: Day:

حضرت محمد ﷺ نے اپنے آخری خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر بھی مساوات کی اہمیت کو اجاگر کیا اور فرمایا:

"سب مسلمان برابر ہیں کسی کو کسی دوسرے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ کسی عجمی کو کسی عربی پر اور کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔"

(حجۃ الوداع)

(8) عورت کو حقوق دینے والا دین:

ظہور اسلام سے پہلے عورت کا مقام نہ ہونے کے برابر تھا بلکہ عورت کو کوئی حق حاصل نہیں تھا۔ عرب میں بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے کا رواج تھا۔ طلوع اسلام کے ساتھ عورت کی قسمت کا ستارہ بھی چمک اٹھا۔ اسلام نے عورت کو وہ عزت دی جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ عورت کے ہر روپ چاہے ماں ہو یا بیٹی، بیوی ہو یا بہن اسلام نے عزت عطا کی ہے۔ اس بات کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام نے **ماں کے قدموں تلے جنت رکھی ہے**۔ اس کے علاوہ بیوی کو بہترین نعمت قرار دیا ہے اور بیٹی کو رحمت قرار دیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنے آخری خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر بھی عورتوں کے حقوق کے بارے میں ذکر کیا اور فرمایا:

Date:__________ Day:__________

"اپنی عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔
ان کا تم پر اور تمہارا تمہاری بیویوں پر حق ہے
اُن کو اچھا کھلاؤ اور پلاؤ۔"

(۹) غلاموں کے حقوق کا ضامن دین:-

ابتدائے اسلام میں عرب کے رواج کے مطابق غلام رکھے جاتے تھے اور اُن کے ساتھ نہایت ہی ناروا سلوک رکھا جاتا تھا۔ یہ ایک عقلی اور منطقی بات ہے کہ کوئی چیز یا عادت پرانی ہی کیوں نہ ہو اسے ختم کرنے میں وقت لگتا ہے۔ اور یکدم سے کوئی حکم صادر کر دینا انسانی فطرت کے خلاف اور کم عقلی کی واضح دلیل ہے۔ اس لیے اسلام نے اسے ختم کرنے بجائے غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور ان کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے۔ آپؐ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا:

"تمہارے غلام تمہارے ہیں ان کے ساتھ اچھا
سلوک کرو۔ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے
ہو اور وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو۔"

آج کے دور میں غلاموں کی شکل مزدوروں اور ملازموں میں بدل گئی ہے جو اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے مالک پر انحصار کرتے ہیں۔ اس سے ہم یہ تعلیمات لے سکتے ہیں ملازموں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور ان کی ضروریات کا خیال رکھو۔ مزدوروں کو اُن

Date:__________ Day:__________

کے کام کے مطابق وقت پر مزدوری دے دو۔ حضرت محمدؐ کی حدیث مبارکہ ہے:

"مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دیا کرو۔"

(سنن ابن ماجہ)

(۱۵) جانوروں کے حقوق کا ضامن دین:

اسلام وہ واحد دین ہے جو انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں کے حقوق کا بھی خیال رکھتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک غزوہ سے واپسی پر ہم حضرت محمدؐ کے ہمراہ تھے۔ آپؐ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ ہم نے ایک چڑیا دیکھی جس کے ساتھ اس کے بچے بھی تھے۔ ہم نے اُس کے بچوں کو پکڑ لیا تو چڑیا ہوا میں پھڑپھڑانے لگی۔ آپؐ جب تشریف لائے تو فرمایا: کس نے چڑیا سے اُس کے بچے چھین کر اسے پریشان کیا ہے۔ اس کے بچے اسے واپس کر دو۔

ایک اور مقام پر آپؐ نے جب ایک اونٹ کو دیکھا کہ اُس کا مالک اُسے کم خوراک دیتا ہے اور زیادہ کام لیتا ہے تو آپؐ نے غصے کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ اس سے بڑی مثال کیا مل سکتی ہے کہ ایک غزوہ سے واپسی پر آپؐ نے ایک کتیا کو دیکھا جو اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی تھی۔ صرف اس خیال سے کہ کتیا کے اس عمل میں تعطل

Date:________ Day:________

نہ آئے آپؐ نے لشکر کا راستہ بھی تبدیل فرمایا اور دو صحابہ کی ذمہ داری لگائی کہ وہ یہاں کھڑے ہو اور اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی اس کتیا اور اس کے بچوں کو پریشان نہ کرے۔

(۱۱) عدل، انصاف، قانون کی بالادستی والا دین :-

دین اسلام عدل اور انصاف پر زور دیتا ہے۔ قرآن پاک میں بھی کئی مقامات پر عدل اور انصاف قائم کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جب تم فیصلہ کرو تو عدل و انصاف سے کرو
یقیناً اللہ عدل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

(سورۃ المائدۃ : 42)

ایک بہترین معاشرہ تب ہی قائم ہوتا ہے جب قانون کی بالادستی ہو۔ تمام فیصلے عدل اور انصاف سے ہوں۔ جب کسی مجرم کو عدالت کے سامنے پیش کیا جائے تو بغیر کسی دباؤ اور رتبے اور مقام کو ملحوظ خاطر رکھے بغیر عدل اور انصاف کے ساتھ فیصلہ ہو۔ حضرت محمدؐ کے پاس جب ایک مجرم کی سفارش آئی تو آپؐ نے فرمایا:

"اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

Date: Day:

(12) انسانوں کا رہنما دین :-

اسلام صرف مسلمانوں کا نہیں بلکہ تمام انسانوں کا دین ہے۔ قرآن پاک میں بہت سے مقام پر اللہ تعالیٰ انسانوں سے مخاطب ہوئے ہیں۔ ارشاد ربانی ہے:

"ہم نے انسان کو احسن تقویم بنایا۔"

(سورۃ التین: 04)

اسلام انسانوں کی انفرادی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی تک مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضرت محمد ﷺ کی سنت قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے کافی ہے۔ ان احکامات اور سنت پر جو بھی عمل کرے گا چاہے مسلم ہو یا غیر مسلم، دنیا میں عزت والی اور اچھی زندگی گزارے گا۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"یقیناً ہم نے اولاد آدم کو عزت عطا کی۔"

(سورۃ بنی اسرائیل: 70)

(13) زمانے جنگ میں امن کا درس دینے والا دین :-

اسلام وہ واحد دین ہے جو امن میں بھی امن کا درس دیتا ہے۔ اور ایک امن پسند دین ہے۔ اسلام میں لفظ "جہاد" آتا ہے جو ایک نہایت ہی جامع عمل ہے۔ اور پھر اسی میں "قتال" آتا ہے جس کے اپنے کچھ اصول ہیں۔ اور جب قتال یعنی جنگ شروع ہو جائے تو اس کے

Date: Day:

بھی اپنے کچھ اصول اور ضوابط ہیں۔ جن کا مقصد کم سے کم جانی نقصان کرکے کسی فتنے کا خاتمہ کرنا ہے۔ اسلام میں جنگ کے دوران عورتوں، بچوں اور بڑھوں کو امان حاصل ہے اور اس کے علاوہ مذہبی پیشوا اور وہ لوگ جو ہتھیار ڈال چکے ہیں انھیں بھی امان دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بلا ضرورت املاک کو نقصان پہنچانے اور کھیتوں کو نقصان پہنچانے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اگر کوئی دشمن کا زخمی قیدی ہاتھ آجائے تو اس کی صحت کا خیال رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جنگ کے دوران قیدیوں کے ساتھ اچھا سلوک اور ان کا خیال رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام امن اور جنگ دونوں میں امن کا درس دیتا ہے۔

(۱۴) عقل و فطرت پر مبنی دین:-

اسلام ایک فطری دین ہے اس لیے ضروری ہے کہ اس کی تعلیمات بھی عقل اور فطرت کے مطابق ہوں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کی تمام تعلیمات پر سب سے پہلے حضرت محمدؐ نے خود عمل کرکے عملی نمونہ پیش کیا اور پھر دوسروں کو اس کی دعوت دی۔ اس عمل سے آپؐ نے واضح کیا کہ اسلام دین کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے جو عقل اور فطرت کے خلاف ہو اور انسانوں کا اس پر عمل کرنا ناممکن ہو۔ اسلام ہر پہلو سے انسانی زندگی کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔

Date: Day:

(15) اسلام ایک آسان دین :-

اسلام ایک آسان دین ہے اور اس کی خوبصورت بات یہ ہے کہ یہ کسی قسم کی زور زبردستی کا قائل نہیں ہے۔ اسلام سخت گیر دین نہیں ہے یہ انسانی ضروریات کے مطابق رعائیت دیتا ہے جیسا کہ رمضان کے روزے فرض کیے گئے ہیں لیکن اگر کسی کو بیماری یا سفر کی مشکلات درپیش ہیں تو اسلام نے رعائیت دی ہے کہ انسان بعد میں عام حالات میں قضا ادا کرے اور اس قسم کے مسائل کی وجہ سے روزہ چھوڑ سکتا ہے۔ اسلام کے مطابق انسان بغیر کسی دباؤ کے اپنی مرضی کے مطابق تعلیمات پر عمل کرے اور امن و سلامتی میں داخل ہو۔

good attempt.

but the answer is very lengthy and will affect your time management,

خلاصہ کلام : اسلام کی مندرجہ بالا خصوصیات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے انسانی زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں جس کے بارے میں اسلام رہنمائی نہ فراہم کرتا ہو۔ ان تمام گزارشات کا حاصل یہ ہے اسلام امن و سلامتی والا دین ہے۔ جو کہ انسان کی رہنمائی ایسے کامل اور جامع انداز میں کرتا ہے جیسا کوئی بھی دوسرا مذہب یا نظریہ حیات نہیں کرتا ہے۔ اسلام کی یہی خوبیاں ہیں جو اسلام کو باقی تمام ادیان سے ممتاز اور جداگانہ حیثیت دیتا ہے۔

13